کیا ہے۔ یہ دیوان موصوف کا ہی مجموعہ کلام ہے جس میں غزلیات، رباعیات، مخمسات، مثنویات، قصائد اور قطعات وغیرہ سب ہی کچھ ہے۔ شروع میں قاضی عبدالودود صاحب کے قلم سے ایک طویل مقدمہ ہے جس میں جوشش کے حالاتِ زندگی اور عادات و فضائل کا بیان ہے اور ان کی شاعری پر تبصرہ کرکے ان کے لفظی و معنوی مختصات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مقدمہ کے بعد تقریباً چالیس صفحوں میں حواشی ہیں جو بجائے خود مفید ہیں۔

شانِ خدا | از مولانا عبیدالرحمٰن صاحب عاقل رحمانی تقطیع خورد ضخامت ۵۷ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۸ پتہ:۔ کتابستان پوسٹ بکس ۳۱۶۴ بمبئی نمبر ۳

اس کتاب میں یہ بتایا گیا ہے کہ خدا کا وجود اور اس کی وحدانیت کا احساس ہر انسان میں فطری طور پر موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدیم فلاسفۂ یونان اور جدید حکمائے یورپ سب متفقہ طور پر خدا کو مانتے ہیں، نام اور عبارتیں مختلف ہیں مگر مصداق ان سب کا ایک ہی ہے۔ اس کے بعد بعض قدیم و جدید فلاسفہ کے دلائل جو انھوں نے وجودِ باری پر قائم کئے ہیں مختصراً نقل کئے گئے ہیں۔ پھر بعض شکوک و شبہات جو مادہ پرستوں کی طرف سے مومنین پر وارد ہوتے ہیں وہ اور ان کے جوابات صُحُفِ سماویہ کے دلائل وجود و توحید باری۔ خدا کے اسماء صفاتیہ وغیرہ کا اور اسلام اور دوسرے مذاہب میں خدا کے تصور کے اعتبار سے جو فرق ہے ان سب امور کا تفصیلی اور مدلل بیان ہے۔ کتاب کا مطالعہ ہر ایک مسلم اور غیر مسلم کے لئے مفید ہوگا۔

متین کے سو شعر | مرتبہ سید سعدی صاحب جعفری جیبی سائز کتابت طباعت اور کاغذ بہتر ضخامت ۴۰ صفحات قیمت ۳ پتہ: مکتبہ ادب الہ آباد

حضرت متین مچھلی شہری مرزا فصیح الملک داغ کی بزم تلامذہ کے ایک روشن چراغ ہیں۔ بقول حضرت سائل دہلوی "آپ کے اشعار زبان کے اعتبار سے بامزہ ہونے کے ساتھ ساتھ تغزل کی شان اور معنویت کی خوبیوں سے پُر ہوتے ہیں" یہ مجموعہ آپ کے ہی کلام کا خوشنما انتخاب ہے۔